میں نہ تھا۔ چوتھی جگہ سورہ اسراء میں یوں فرمایا گیا وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ یہاں بھی چند آیات پڑھ جایئے شیطان کے فتنہ عظیمہ اور اللہ کے مخلص اتقیاء بندوں کا شیطانی فتنہ سے مصئون و محفوظ ہونیکا بیان موجود ہے پانچویں جگہ سورہ کہف میں بھی یوں ارشاد ہے وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ کَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّہٖ ؕ یہاں بھی مکمل ایک رکوع تلاوت کرجایئے تاکہ حقیقت بے نقاب ہوکر سامنے آجائے۔ ہاں البتہ یاد رہے یہاں ایک زائد امر یہ موجود ہے کہ شیطان کی تعیین جنّی کا علم کَانَ مِنَ الْجِنِّ سے ہوگیا۔ چھٹی جگہ سورہ طٰہٰ میں یوں فرمایا گیا وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓی اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَلَمْ نَجِدْ لَہٗ عَزْمًا ؕ یہاں نیز آدم علیہ السلام کی لغزش بشری کا بیان نیز دخول جنت اور وہاں سے اخراج وغیرہ امور کا تذکرہ ہے۔ ساتویں جگہ سورہ صٓ میں بایں طریق فرمایا۔ اِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ ؕ یہاں پر بھی تخلیق آدم کے بعد نفخ روح، حکم سجود، جحود شیطان اور پھر اس کا ملعون درگاہ ہونا اور قیامت تک بے روک ٹوک مخلوق کو گمراہ کرتے رہنا نیز اللہ کے مخلص بندوں کا شیطان کے شر سے بچ رہنے وغیرہ کا ذکر ہے۔

یہ چند آیات ہیں جن میں آدمؑ ابو البشر کا واقعہ زبان وحی نے ۔ ۔ ہم تک بالتواتر پہنچایا ہے۔ اگرچہ قرآن پاک نے آدمؑ کے قدو قامت اور وہ ایام و شہور جن میں آپ کی تخلیق ہوئی بالکل نہیں بیان کیا مگر احادیث سے اس کا علم ہوتا ہے جیسا کہ مروی ہے عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کان طول آدم ستین ذراعا فی سبع اذرع عرضا رواہ احمد۔ ابوہریرہؓ سے مروی ہے آنحضور علیہ السلام نے فرمایا آدم علیہ السلام ساٹھ ہاتھ لمبے اور سات ہاتھ چوڑے تھے نیز یوم تخلیق کی بھی تعیین صحیح حدیثوں سے ہوتی ہے جیسا کہ منقول ہے۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حدیث طویل وخلق آدم بعد العصر من یوم الجمعۃ فی آخر الخلق واخر ساعۃ من النہار فیما بین العصر واللیل رواہ مسلم۔ ابوہریرہؓ سے مروی ہے آنحضورؐ نے فرمایا اللہ نے آدمؑ کو بروز جمعہ بعد عصر پیدا کیا۔ چونکہ چند تمہیدی باتیں آج کی صحبت میں تحریر میں آگئیں اسلئے مضمون طویل ہوگیا انشاء اللہ آئندہ محدث کے صفحات پر ابوالبشر آدم علیہ السلام کی زندگی میں جو بصائر و حکم قرآن کریم نے ان سات مقامات میں مضمر کردیا ہے انھیں پیش کرونگا۔ انشاء اللہ (باقی آئندہ)

مسلم سے

از آزاد اعظمی

اٹھ کے دکھلادے زمانے کو جلال حیدری
قوت بازو سے کردنیا پہ پھر اب سروری

قسمت عالم اشارے پر ترے رقصاں کرے
قوت ایماں تری دنیا کو پھر حیراں کرے

اُٹھ کے ناموس شریعت کی نگہبانی تو کر
جذبۂ ایماں سے ملت کی جو بانی تو کر

ہوگئی حالت تری پہلے سے اب زار و نزار
جامۂ ذلت کو کردے اٹھ کے اب تو تار تار

دل میں تیرے ولولہ ایمان کا ہو موجزن
تاکہ ہر آتش کدہ کو تو بنا ڈالے چمن

تیری مظلومی کی آہوں میں اثر ہوگا ضرور
ہے مگر لازم کہ دل تیرا ہو پہلے رشک طور

ہمنوا بن جائے گا تیرا زمانہ تو اگر
اپنے بازو میں کرے پیدا عمرؓ کا سا اثر